



## سوال

(81) باپ کی توکیل کے بغیر لڑکی کا نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کا باپ افریقہ میں ہے۔ کیا ایسی صورت میں باپ کی توکیل کے بغیر لڑکی کا نکاح مناسب جگہ کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باپ ولی اقرب ہے اور نانا ولی ابعداً والترتیب فی العصباء فی ولایۃ النکاح کالترتیب فی الارث فالابعد محجوب بالاقرب (ہدایہ 292/2) وعند العصبۃ کالقریب یرث الصغیر والصغیر من ذوی الارحام یملک تزویجہا فی ظاہر الروایۃ عند ابی حنیفہ (عالمگیری 13/2) ہاں اگر ولی اقرب غائب ہو بغیبت منقطعہ تو ولایت نکاح ولی ابعداً کی طرف منتقل ہو جاتی ہے یعنی: ولی اقرب کی غیبت کی حالت میں بغیر اس کے وکیل بنانے اور اجازت دینے کے ولی ابعداً اپنی ولایت میں لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے فاذا غاب الولی الاقرب غیبۃ منقطعہ جاز من ہوا بعد عنہ ان یزوج (ہدایہ 229/2) ثم قدر الغیبۃ بمسافرتہ والقصر و ہوا اختیار اکثر المتأخرین و علیہ الفتوی (عالمگیری 13/2)

صورت مسؤلہ میں اگر بجز باپ اور نانا کے لڑکی کے عصباء میں مثل داد بھائی بھتیجا چچا چچا زاد بھائی وغیرہ کے کوئی نہیں ہے تو اس کا نانا بغیر باپ کی توکیل و اجازت کے اپنی ولایت میں اس کا نکاح کر سکتا ہے کما یظہر من العبارت الذکورۃ سلسلہ رسل و رسائل کی سہولت کی وجہ سے باپ سے موثق تحریری اجازت حاصل کرنی مشکل نہیں ہے اس سے مناسب اور بہتر یہ ہے کہ خط و کتابت کر کے اس لئے باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کر لیا جائے۔ محدث

آپ نے لکھا ہے کہ: اس لڑکی کی نسبت و عقد نکاح کے سلسلہ میں باپ کو لکھا جاتا ہے تو وہ کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیتا۔

باپ کی طرف سے اطمینان بخش جواب نہ آنا ایک گول مول اور مبہم بات ہے۔ ایسے سوالات میں صورت واقعہ پوری طور پر کھول کر بیان کر دینا چاہئے ولایت نکاح کی بنیاد قرابت کے ساتھ نظر و شفقت پر ہے۔ باپ داد کا طرز عمل نظر و شفقت کے خلاق ہے تو ولایت نکاح لڑکی کے اولیا ابعداً (بھائی بھتیجا چچا چچا زاد بھائی) کی طرف منتقل ہو گئی ہے۔ ان کی اجازت و مشورہ کے بعد لڑکی سے اذن حاصل کر کے اس کے نانا یا ماموں جہاں مناسب سمجھیں اس کا نکاح کر سکتے ہیں۔ بعض دفعہ ایسے مواقع میں نکاح کے بعد باپ وغیرہ شروفتہ اور خلاف و شقاق پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے نانا یا ماموں والوں کو اس سے بچاؤ کا خیال رکھنا ہوگا۔ واللہ واعلم

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 206

محدث فتویٰ